علم میراث
ڈاکٹر حافظ انس نضر

عصبہ کی اقسام اور احکام

ماڈیول ۹

اصحاب الفرائض

اصحاب الفرائض: وہ ورثا جن کے حصے کتاب و سنت میں مقرر کر دیئے گئے ہیں۔(ان میں کمی و بیشی نہیں ہو سکتی۔)

تعداد: یہ کل بارہ ہیں، مردوں میں سے چار اور عورتوں میں سے آٹھ

قرآن و سنت میں مقررہ حصّے:

پہلا سیٹ	دوسرا سیٹ
۱۔ نصف $\frac{1}{2}$	۴۔ ثلثان $\frac{2}{3}$
۲۔ ربع $\frac{1}{4}$	۵۔ ثلث $\frac{1}{3}$
۳۔ ثمن $\frac{1}{8}$	۶۔ سدس $\frac{1}{6}$

مرد ورثا

1. بیٹا (ع)

2. پوتا (ع) (فروع میں ہر وہ مرد ہے جس میں اور میت میں عورت کا واسطہ نہ ہو وہ پوتا ہے۔)

3. باپ (ف+ ع)

4. دادا (جد صحیح) (ف+ ع) (اصول میں ہر وہ مرد جس میں اور میت میں عورت کا واسطہ نہ ہو۔)

مرد ورثا

5. **حقیقی بھائی** (ع) (میت کا ماں باپ شریک بھائی)

6. **علاتی بھائی** (ع) (میت کا باپ شریک بھائی)

7. **اخیافی بھائی** (ف) (میت کا ماں شریک بھائی)

8. **حقیقی بھتیجا** (ع) (میت کے حقیقی بھائی کی نرینہ اولاد نیچے تک جب تک عورت کا واسطہ نہ آئے تو وہ حقیقی بھتیجا ہے۔)

9. **علاتی بھتیجا** (ع) (میت کے علاتی بھائی کی نرینہ اولاد نیچے تک جب تک عورت کا واسطہ نہ آئے تو وہ علاتی بھتیجا ہے۔)

مرد ورثا

10. حقیقی چچا (ع) (میت کے باپ دادا (اوپر تک جب تک عورت کا واسطہ نہ آئے) کا حقیقی بھائی)

11. علاتی چچا (ع) (میت کے باپ دادا(اوپر تک جب تک عورت کا واسطہ نہ آئے) کا علاتی بھائی)

12. حقیقی چچازاد (ع) (میت کے باپ دادا(اوپر تک)کے حقیقی بھائی کی نرینہ اولاد نیچے تک جب تک عورت کا واسطہ نہ آئے۔)

13. علاتی چچازاد (ع) (میت کے باپ دادا(اوپر تک)کے علاتی بھائی کی نرینہ اولاد نیچے تک جب تک عورت کا واسطہ نہ آئے۔)

14. شوہر (ف)

15. معتق (ع)

مؤنث ورثا

1. بیٹی (ف،ع)

2. پوتی (ف،ع) (فروع میں ہر وہ عورت ہے جس میں اور میت میں عورت کا واسطہ نہ ہو وہ پوتی ہے۔)

3. ماں (ف)

4. نانی، دادی (جدۂ صحیحہ) (ف) (اصول میں ہر وہ عورت جس میں اور میت میں جد فاسد کا واسطہ نہ ہو۔)

مؤنث ورثا

5. حقیقی بہن (ف،ع) (میت کی ماں باپ شریک بہن)

6. علاتی بہن (ف،ع) (میت کی باپ شریک بہن)

7. اخیافی بہن (ف) (میت کی ماں شریک بہن)

8. بیوی (ف)

9. معتقہ (ع)

نصف حصہ لینے والے ورثاء

1. شوہر
2. بیٹی
3. پوتی
4. حقیقی بہن
5. علاتی بہن

ربع حصہ لینے والے ورثاء

1. شوہر
2. بیوی/بیویاں

ثمن حصہ لینے والے ورثاء

1. بیوی/بیویاں

ثلثان حصہ لینے والے ورثاء

1. بیٹیاں
2. پوتیاں
3. حقیقی بہنیں
4. علاتی بہنیں

ثلث حصہ لینے والے ورثاء

1. ماں

2. اخیافی بہن بھائی [اگر زیادہ ہوں]

سدس حصہ لینے والے ورثاء

1. باپ
2. ماں
3. جد صحیح
4. جدہ
5. پوتی/پوتیاں
6. اخیافی بہن بھائی
7. علاتی بہن/بہنیں

عصبہ کی تعریف

وہ ورثا جن کا حصہ کتاب وسنت میں موجود تو ہے، مقرر نہیں: مثلاً

باپ ﴿فَإِن لَّمۡ يَكُن لَّهُۥ وَلَدٌ وَوَرِثَهُۥٓ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ ٱلثُّلُثُ﴾

بھائی ﴿وَهُوَ يَرِثُهَآ إِن لَّمۡ يَكُن لَّهَا وَلَدٌ﴾

عصبہ کی اقسام

عصبہ نسبی: وہ عصبہ جو نسب سے بنتے ہیں

عصبہ بالنفس: وہ مرد جن میں اور میت میں عورت کا واسطہ نہ ہو۔

(بیٹا، پوتا، باپ، دادا، بھائی، علاتی بھائی، بھتیجا، علاتی بھتیجا، چچا، علاتی چچا، چچازاد، علاتی چچازاد)

اسی ترتیب سے یہ عصبہ بنتے ہیں۔

عصبہ بالغیر: بیٹی (بیٹا)، پوتی (پوتا)، حقیقی بہن (بھائی)، علاتی بہن (علاتی بھائی) (لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ (القرآن))

عصبہ مع الغیر: بہن (بیٹی، پوتی)، علاتی بہن (بیٹی، پوتی)

عصبہ سببی: معتق، معتقہ اور ان کے عصبہ بالنفس

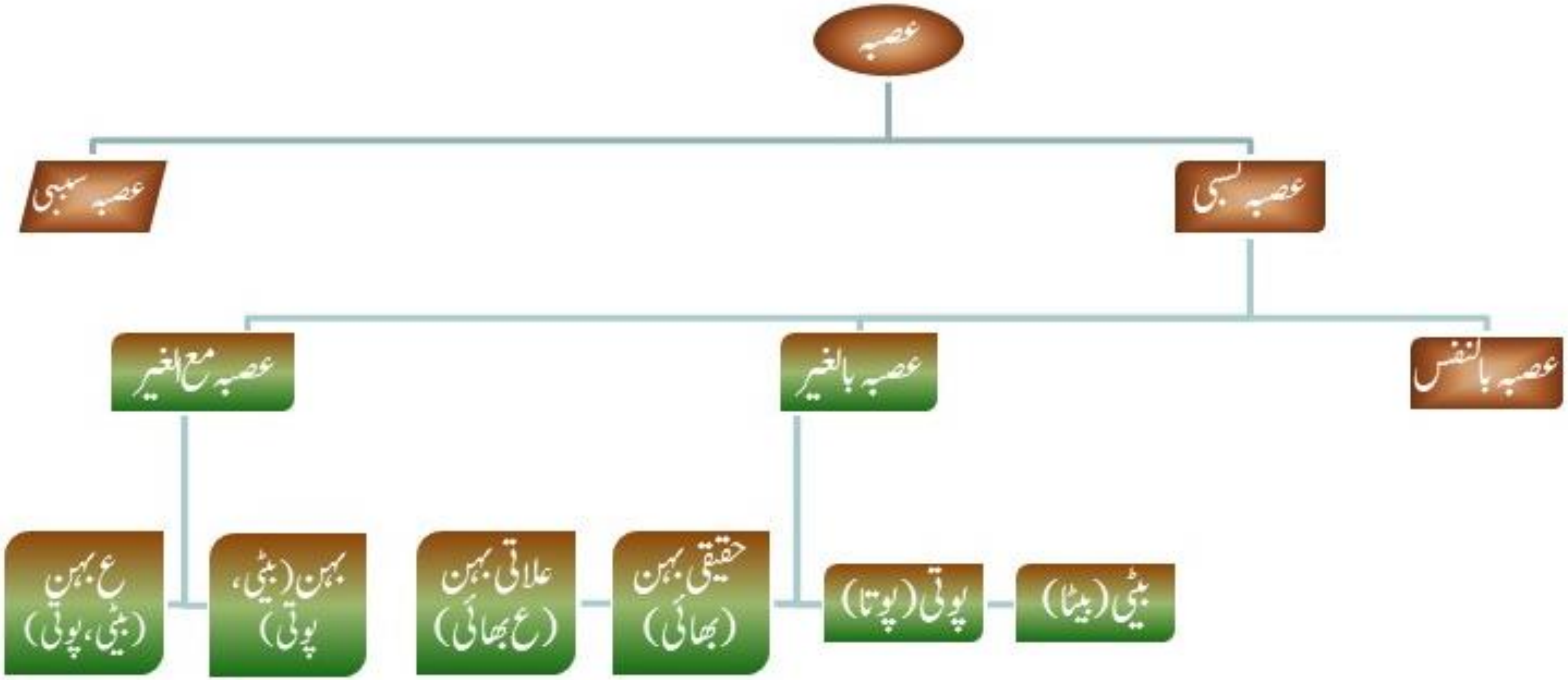

عصبہ
عصبہ سببی
عصبہ نسبی
عصبہ مع الغیر
عصبہ بالغیر
عصبہ بالنفس
ع بہن (بیٹی، پوتی)
بہن (بیٹی، پوتی)
علاتی بہن (ع بھائی)
حقیقی بہن (بھائی)
پوتی (پوتا)
بیٹی (بیٹا)

لِلْبِنْتِ النِّصْفُ، وَلِابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ تَكْمِلَةً لِلثُّلُثَيْنِ، فَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ

(البخاري)

بیٹی کو آدھا ملے گا، پوتی کو چھٹا حصہ ملے گا، اس طرح دو تہائی پوری ہو جائے گی اور پھر جو باقی بچے گا وہ بہن کو ملے گا۔

أَلْحِقُوا الْفَرَآئِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَلِأَوْلَىٰ رَجُلٍ ذَكَرٍ (البخارى: 6737)

میراث اس کے حقدار تک پہنچادو اور جو باقی رہ جائے وہ سب سے قریب والے مرد کو دے دو۔

عصبہ کے احکام

1. اگر ورثا میں اصحاب الفرائض اور عصبہ دونوں موجود ہوں اور اصحاب الفرائض کو ان کا فرضی حصہ دینے کے بعد کچھ بچ جائے، تو وہ سارا عصبہ کو دے دیا جائے گا۔

مثلاً (شوہر، بیٹی، بیٹا، پوتا)، (بیٹی، بھائی، بھتیجا)

2. اگر اصحاب الفرائض کو ان کا حصہ دینے کے بعد باقی کچھ نہ بچے تو عصبہ کو کچھ نہ ملے گا۔

مثلاً (شوہر، بہن، بھتیجا)، (بہن، علاتی بہن، اخیافی بہن، اخیافی بھائی، چچا)

3. اگر اصحاب الفرائض موجود نہ ہوں تو عصبہ کل مال کے وارث ہوں گے۔ مثلاً (باپ یا بھائی یا بیٹا)